السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے بارے میں بتائیں کہ وہ کونسا ہے اور اس کے کیا فوائد ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ سے جو وارد ہیں اس میں تیرے دونوں سوالوں کا جواب مل سکتا ہے ، انشاء اللہ۔

پہلی حدیث : یعقوب بن عاصم سے روایت ہے وہ روایت کرتے ہیں دو صحابہ سے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کوئی بھی بندہ

«[لا الہ اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر»

روح کے اخلاص اور دل کی تصدیق کے ساتھ زبان سے کہتا ہے تو اللہ تعالی آسمان کو پھاڑ کر زمین میں اس کے قائل کو دیکھتا ہے اور جس بندے پر اللہ تعالی نظر فرمالیں تو اس کا حق ہوتا ہے جو کچھ اس نے مانگا ہے اسے دے دے ''۔

دوسری حدیث : بریدۃ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا ،

«اللھم انی اسالک بانی اشھد انت اللہ لا الہ لا انت الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد»

(اے اللہ میں تجھ سے یہ گواہی دیتے ہوئے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ایسا اکیلا اور بے نیاز ہے کہ نہ تو نے جنا اور نہ تو جنا گیا اور تیرا ہم مثل کوئی نہیں) تو فرمایا، تو نے اللہ کے اس اسم اعظم کے واسطے سے سوال کیا ہے اس مے ساتھ اگر اگر سوال کیا جائے تو دیتا ہے اور دعا کیجائے تو قبول فرماتا ہے '')۔

روایت کیا اسے امام حاکم نے (1 504) میں اور دیگر نے جیسے کہ ترغیب (2 485) میں ہے اور اس کی سند صحیح ہے۔

تیسری حدیث : معاذ بن جبل سے روایت ہے وہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا : ''یا ذا الجلال والاکرام : ''مانگ تیرا سوال قبول کیا جائے گا'' روایت کیا اسے ترمذی نے (2 رقم : 3774) میں۔

چوتھی حدیث : ابوامامہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

''اللہ تعالی کا ایک خاص فرشتہ ہے جو اس شخص پر مقرر ہے ''یا ارحم الراحمین ''کہتا ہے تو جو یہ تین بار کہتا ہے تو بادشاہ فرماتا ہے ارحم الراحمین کی تیرے طرف توجہ ہے ''مانگ''۔ روایت کیا اسے حاکم نے۔

پانچویں حدیث : انس بن مالک سے روایت ہے وہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو عیاش زید بن الصت کے پاس سے گزرے اور وہ نماز پڑھ رہے تھے اور کہہ رہے تھے :

«اللھم انی اسلک بأن لک الحمد لا الہ الا انت یا حنان یا منان یا بدیع السموات والارض یا ذا الجلال والاکرام یا حی یا قیوم»

(اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں کیونکہ تیرے لیے تعریفیں ہیں ، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نہایت مہربان اور بہت احسان کرنے ولا ہے ، اے ومین و آسمان کے موجد اے بزرگیوں کرامتوں والے ، اے زندہ اور قائم رہنے والے قائم رکھنے والے ''تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : تو نے اللہ کے اسم اعظم کے ساتھ سوال کیا ہے کہ جب اسے نام کے ساتھ پکارا جاتا ہے تو وہ قبول فرماتا ہے اور اگر اس سے مانگا جائے تو وہ دیتا ہے۔

وَوایت کیا ہے اسے احمد نے (3 120-158) میں ، ابوداوَد نے (رقم : 1495) میں حاکم نے (1 504) میں ، ترغیب (2 486)۔

طی کے ایک آدمی سے روایت ہے : میں نے اللہ عزوجل سے سوال کیا کہ مجھے اپنا وہ نام دکھا دے جس کے ساتھ اس سے دعا کیجائے تو قبول کرے تو میں نے آسمان کے ستاروں میں یہ لکھا ہوا دیکھا ''یا بدیع السموات والارض یا ذا الجلال والاکرام ''راوی اس کے ثقہ ہیں ، جیسے ترغیب میں ہے

معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے ، کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ، جو ان پانچ کلمات کے ساتھ دعا کرے تو جو چیز بھی اللہ سے مانگے گا اسے دیگا :

:لاالہ الااللہ واللہ اکبر،لاالہ الااللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر،لاالہ الااللہ ولاحول ولاقوۃ الاباللہ»

طبرانی نے اسے سند حسن کے ساتھ روایت کیا،اس طرح ترغیب اور مجمع الزوائد :(10 85)میں ہے۔

اسماء بنت یزید رضی اللہ عنھا سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایااللہ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے

وَإِلَـٰهُكُمْ إِلَـٰهٌ وَاحِدٌ ۖ لَّا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَـٰنُ الرَّحِيمُ ١٦٣ ... سورة البقرة

’’تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ بہت رحم کرنے والا اور بڑا مہربان ہے‘‘(البقرہ:163)اور سورۃ آل عمران کے شروع کی آیت

اللَّـهُ لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ٢ ... سورة آل عمران

’’اللہ تعالی وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ ہے اور سب کا نگہبان ہے‘‘۔

ابوداؤد(1 1498)ترمذی(3 3723)سند حسن ہے۔

عائشہ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں :اے اللہ!میں تجھے ’’اللہ‘‘کے نام سے پکارتی ہوں،’’رحمن‘‘کے نام سے پکارتی ہوں،’’براور رحیم‘‘کے نام سے پکارتی ہوں تیرے تمام اسماء حسنیٰ کے ساتھ پکارتی ہوں جو مجھے معلوم ہوں اور جو معلوم نہ ہوں سارے گناھوں کی مغفرت فرمادے اور مجھ پر رحم فرما،تو رسول اللہﷺنے فرمایا،وہ’’اسم اعظم‘‘انہی اسماء میں ہے جس کے ساتھ تو نے دعا کی،روایت کیا اسے ابن ماجہ نے ضعیف سند کے ساتھ رقم(3859)

سعد بن ابی وقاص روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہﷺنے فرمایا:’’مچھلی والے(یونس علیہ السلام)کی دعا جوانہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی تھی یہ ہے:

لَّا إِلَـٰهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ٨٧ ... سورة الانبياء

(الہی!تیرے سوا کوئی معبود نہیں،تو پاک ہے،بے شک میں ظالموں میں سے ہوگیا)جو مسلمان اس دعا کے ساتھ کوئی بھی چیز مانگے گا تو اللہ تعالی اس کی دعا قبول فرمائیں گے)۔ترمذی (3 3753)حاکم(1 505)نسائی سند اس کی صحیح ہے۔

عائشہ رضی اللہ عنھا سے مرفوعا روایت ہے کہ جب بندہ کہتا ہے یارب،یارب تو اللہ فرماتا ہے لبیک مرے بندے مانگ ملے گا۔ابن ابی الدنیا نے اسے مرفوعا روایت کیا ہے اور انس سے موقوفا بھی روایت کیا اسی طرح ترغیب میں ہے۔

حاکم نے(505)میں ابوداؤد اور ابن عباس سے روایت کیا،وہ دونوں کہتے ہیں اللہ کا اسم اکبر رب،رب ہے اسی طرح ہے ترغیب(2 488)میں۔

ابو امامہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہﷺنے فرمایا:’’اسم اعظم تین سورتوں میں ہے:سورۃ بقرہ،سورۃ آل عمران او رطہٰ۔قاسم کہتے ہیں:جب میں نے ان سورتوں میں تلاش کیا تو وہ’’الحیُّ القیوم‘‘ہے حاکم(1 505)

اسم اعظم کے بارے میں بیس قول ہیں جن سے بعض کی کوئی دلیل نہیں،امام سیوطی نے حادی(1 394)میں ذکر کیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص153

محدث فتویٰ